قوالی کی روایت

The Tradition of Qawwali (Script)

<u>Duration: 03min 32 sec.</u>

یا نبی آپ کے جلووں میں وہ رعنائی ہے، دیکھنے پر بھی مری آنکھ تمنائی ہے

"Music" ساز، تال کچھ بھی کہہ لیں انسان کو "language" آئے یا نہ آئے "music" بہت جلدی سمجھ میں آتا ہے

'music' سے اگر بات کریں گے تو وہ اپنے دل کی بات کہہ بھی دینگے اور جو کہنا چاہتے ہیں وہ سمجھا بھی دینگے۔

تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا، کوئی بھی مانگنے والا کبھی خالی نہیں جاتا۔ بھر دو جھولی میری یا محمد لوٹ کر۔۔۔

خواجہ غریب نواز قوالی کے شوقین تھے ان کے بعد صابر صاحب، خواجہ نظام الدین اولیا ءامیر خسرو صاحب تو یہ درگاہوں سے ہی شروع ہوئی ہے قوالی اور اس کا رشتہ بھی درگاہوں سے ہی زیادہ ہے آپ کو کہیں بھی کسی بھی جگہ وہ قوالی نہیں ملے گی جو کہ درگاہوں پہ ہوتی ہے۔۔۔ دیکھو کس شان سے امت کا امام آتا ہے آپ پیدل ہیں سواری پہ غلام آتا ہے۔

ہندوستان میں شروع زمانے سے ہی گانے بجانے کا رواج بہت تھا اور اگر آپ کو کسی کو اپنے قریب کرنا ہے تو آپ اس کی جو برائیاں ہیں اس کو چھپاتے ہیں اور اس کی جو خوبیاں ہیں اس کو ابھارتے ہیں تو آپ سے قدرتی طور پہ "attract" ہو جاتا ہے تو جب بزرگان دین اولیا کرام یہاں پر آئے تو انھوں نے یہ قوالی کا نظام شروع کیا اور قوالی کے اندر جو کلام پڑھے جاتے ہیں اس میں یا تو اللہ کی تعریف کی جاتی ہے یا اللہ کے جو رسول ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے "prophet" بھی ہیں ہمارے نبی بھی ہیں ان کی تعریف کی جاتی ہے اس کو نعت کہتے ہیں اور جو اللہ کی تعریف کی جاتی ہے اس کو حمد کہتے ہیں اور جو اولیاء کرام کی تعریف کی جاتی ہے اس کو منقبت کہتے ہیں۔ اس کرم کا کروں شکریہ کیسے ادا

ہمارے حضور نبی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سے چار سلسلے چلے ہیں نقشبندیہ، سہروردیہ، چشتیہ اور قلندریہ۔ تو زیادہ تر قوالی کا جو آپ کو کہیں پر بھی جو دستور ملے گا وہ چشتیہ سلسلے میں ہے۔ "Sufism" میں تصوف میں جو روحانی غذا ہے وہ قوالی سے تعلق ہے اس کا اس لئے "Sufism" کا قوالی کا بہت گہرا رشتہ ہے۔

وہ کہتے ہیں لیکن جو درگاہوں پہ قوالی ہوتی ہے اس کی روحانی کچھ اور بات ہوتی ہے وہ دل سے دل کے تار "touch" ہوتے ہیں یہ سارا رشتہ صوفی سے ہے اور صوفی قوالی ہے اور قوالی ہی صوفی ہے۔ اس کرم کا کروں شکریہ کیسے ادا۔۔